165849- بیوی کو سونا دیا تو کیا اختلافات ہونے کی صورت میں واپس دینے کا مطالبہ کر سکتا ہے ؟

سوال

میں شادی شدہ ہوں میری اور بیوی کے مابین اختلافات پیدا ہو چکے ہیں، اب میں چاہتا ہوں کہ شادی کے وقت میں نے جو سونا اسے دیا تھا وہ واپس کر دے، حتی کہ میں اس کے باقی مانندہ حقوق ادا کروں، تو کیا میرے لیے مہر کے علاوہ باقی اشیاء کا مطالبہ کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

جس شخص نے بیوی کو مہر کے علاوہ اور
سونا دیا اگر تو یہ بطور ہدیہ تھا تو یہ سونا بیوی کی ملکیت بن جائیگا اور اس کے
لیے وہ ہدیہ واپس لینا جائز نہیں.

امام بخاری اور امام مسلم نے ابن
عباس رضی اللہ تعالی عنہما روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" اپنا ہبہ واپس لینے والا اس کتے کا
مانند ہے جو قئی کر کے چاٹ لیتا ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (2589) صحیح
مسلم حدیث نمبر (1622).

اور بخاری کی روایت میں یہ الفاظ
ہیں :

" ہمارے لیے بری مثال نہیں، وہ جو اپنا
ہبہ واپس لیتا ہے اس کتے کی طرح ہے جو قئی کر کے چاٹتا ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (2622).

یہ حدیث ہبہ واپس لینے کے حرام ہونے
کی دلیل ہے.

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے
درج ذیل سوال دریافت کیا گیا :

ایک شخص نے اپنی بیوی کو سامان سمیت
گھر ہبہ کیا تو کیا وہ اپنا ہبہ واپس لے سکتا ہے، اور اس کا طریقہ کیا ہو گا ؟

کمیٹی کے علماء کرام کا جواب تھا :

"اگر خاوند کی جانب سے دیا گیا ہبہ
بیوی نے اس طرح اپنے قبضہ میں نہیں کیا جسے عرف میں اپنے قبضہ میں لینا کہا جاتا ہے
تو پھر خاوند واپس لے سکتا ہے، لیکن ایسا کرنا مکارم اخلاق کے خلاف ہے.

اس لیے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ
وسلم کا فرمان ہے :

"اپنا ہبہ واپس لینے والا اس کتے کی
طرح ہے جو قئی کر کے چاٹتا ہے"

اور اگر بیوی نے اس طرح اپنے قبضہ
میں کر لیا ہے جسے عرف عام میں اپنے قبضہ میں لینا شمار کیا جاتا ہے تو یہ بیوی کی
ملکیت ہو چکی ہے، شرعی طور پر اسے بیوی کی رضامند کے بغیر واپس نہیں لیا جا سکتا.

اس کے باوجود بیوی کی رضامندی سے بھی
واپس لینا خلاف مروت اور مکارم اخلاق کے خلاف ہے، اور اگر خاوند اور بیوی ہبہ یا
جسے قبضہ میں لینا شمار کیا جاتا ہے اس میں اختلاف کریں تو اس کا فیصلہ شرعی عدالت
میں کی جائیگا" انتہی

ماخوذ از : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ
للبحوث العلمیۃ والافتاء (247/16).

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن
باز.

الشیخ عبد الرزاق عفیفی.

الشیخ عبد اللہ بن منیع.

لیکن اگر خاوند نے اسے سونا عاریتا
دیا ہے کہ بیوی اسے پہن کر زیب وزینت اختیار کرے اور فائدہ حاصل کرے، تو یہ سونا
ابھی تک خاوند کی ملکیت ہے، بیوی کی ملکیت نہیں، اور خاوند کو واپس کرنے کا مطالبہ
کرنے کا حق ہے.

واللہ اعلم.